فارغ التحصیل

(ایلومینائی)

ادارۂ زبان و ادبیات اردو پنجاب یونیورسٹی

INSTITUTE OF URDU LANGUAGE AND LITERATURE
UNIVERSITY OF THE PUNJAB LAHORE

شہرت بخاری (معروف شاعر و ماہر تعلیم)

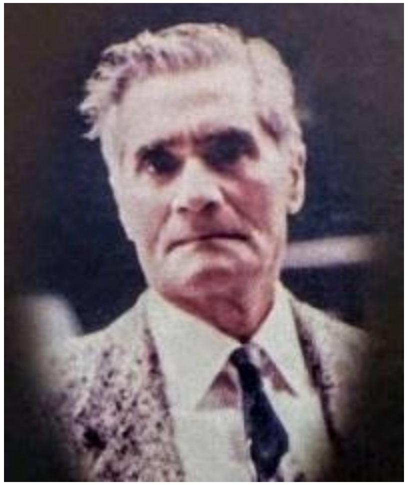

شہرت بخاری

شہرت بخاری ۲ دسمبر ۱۹۲۵ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ۱۹۵۰ء کے قریب اوری اینٹل کالج سے ایم۔اے اردو کیا اور بعد میں دیال سنگھ کالج لاہور سے ایم۔اے فارسی کیا۔ اگست ۱۹۶۱ء میں اسلامیہ کالج ریلوے روڈ، لاہور میں تدریسی زندگی کا آغاز کیا۔ ۱۱ اکتوبر ۲۰۰۱ء کو لاہور میں ان کا انتقال ہوا۔ ”طاق ابرو“، ”دیوارِ گریہ“ اور ”شبِ آئینہ“ کے ناموں سے ان کے شعری مجموعے شایع ہوئے اور ان کے شعری کلیات بھی شایع ہو گئی۔ ”کھوئے ہوؤں کی جستجو“ کے نام سے ان کی خودنوشت بھی شایع ہوئی۔

خالدہ حسین (معروف افسانہ نگار)

خالدہ حسین کا اصل نام خالدہ اصغر تھا۔ وہ 18 جولائی 1938ء کو لاہور میں پیدا ہوئی تھیں۔ ان کے والد ڈاکٹر اے جی اصغر انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور کے وائس چانسلر تھے۔ انھوں نے 1954ء میں افسانہ نگاری کا آغاز کیا۔ ان کے افسانوں کے کئی مجموعے شائع ہوچکے ہیں۔ جن میں پہچان، دروازہ، مصروف عورت، خواب میں ہنوز، میں یہاں ہوں، شامل ہیں۔ انھوں نے ایک ناول "کاغذی گھاٹ" بھی تحریر کیا تھا

ڈاکٹر یعقوب علی ناگی (قلمی نام: انیس ناگی)

(شاعر، ناول نگار، افسانہ نگار، نقاد اور مترجم)

انیس ناگی 10 ستمبر 1939ء کو شیخوپورہ میں ابراہیم ناگی کے گھر پیدا ہوئے۔ ان کا خاندانی نام "یعقوب علی ناگی" تھا۔ انہوں نے مسلم ہائی اسکول نمبر 2 لاہور سے میٹرک کیا، گورنمنٹ کالج لاہور سے انٹر اور اورینٹل کالج لاہور سے ایم اے (اردو) کیا۔ جامعہ پنجاب سے اردو ادب میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور گولڈ میڈل بھی حاصل کیا۔ تعلیم سے فراغت کے بعد وہ گورنمنٹ کالج لاہور اور گورنمنٹ کالج فیصل آباد میں تدریسی فرائض سر انجام دیے۔ گورنمنٹ کالج لاہور کے میگزین راوی کے مدیر بھی رہے۔ بعد ازاں انیس ناگی نے سول سروس کا امتحان پاس کیا اور ڈپٹی سیکرٹری ایجوکیشن سمیت مختلف سرکاری عہدوں پر فائز رہے۔ 1999ء میں وہ بورڈ آف ریونیو کے ارکان کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے۔

یونس جاوید (معروف ادیب، ڈراما نگار)

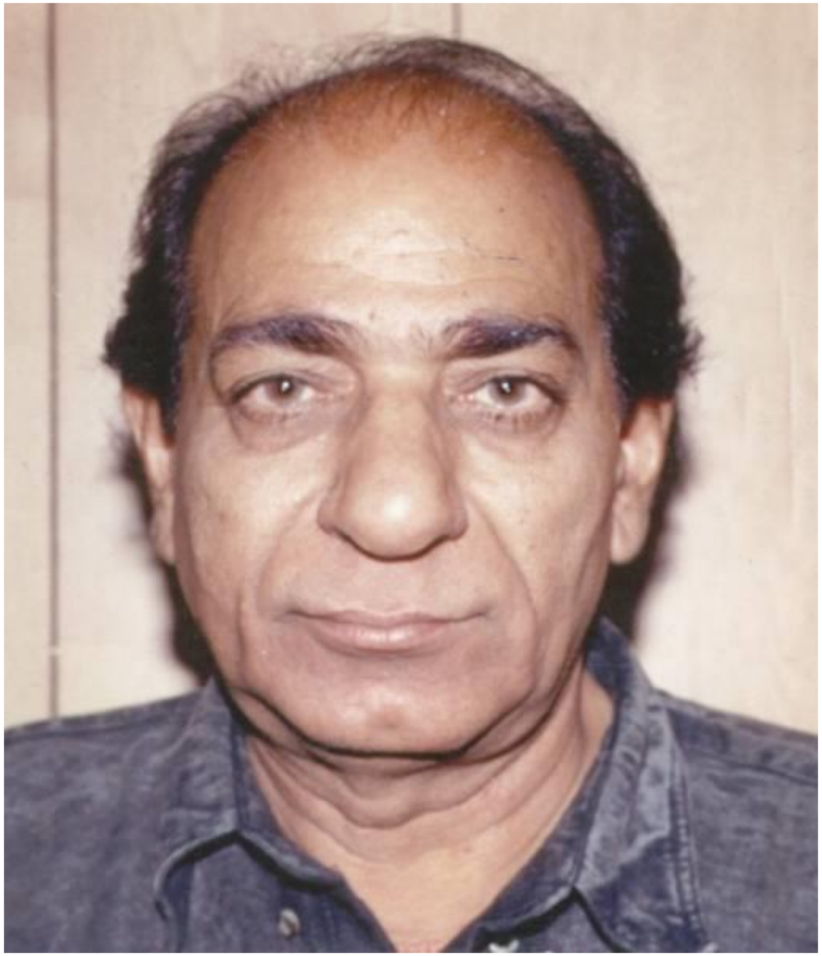

اردو کے معروف ادیب اور ڈرامہ نگار، یونس جاوید 23 اکتوبر 1944ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ حلقہ اربابِ ذوق کے موضوع پر پی ایچ ڈی کی سند حاصل کی۔ تصانیف میں آخر شب، رگوں میں اندھیرا، تیز ہوا کا شور ، میں ایک زندہ عورت ہوں، آوازیں، ربا سچیا رب قدیر، ایک چہرہ یہ بھی ہے، کانچ کا پل، اقبالیات کی مختلف جہتیں، رنجش اور دل کا دروازہ کھلا ہے کے نام شامل ہیں۔ حکومت پاکستان نے ان کے فن کے اعتراف میں 14 اگست 2013 ء کو صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی عطا کیا۔ لاہور میں قیام پذیر ہیں۔

جناب امجد اسلام امجد (معروف شاعر، نقاد، ڈراما نگار)

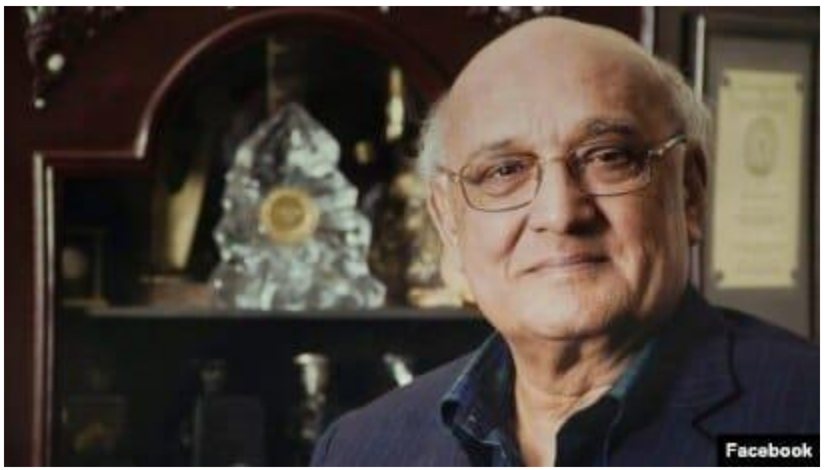

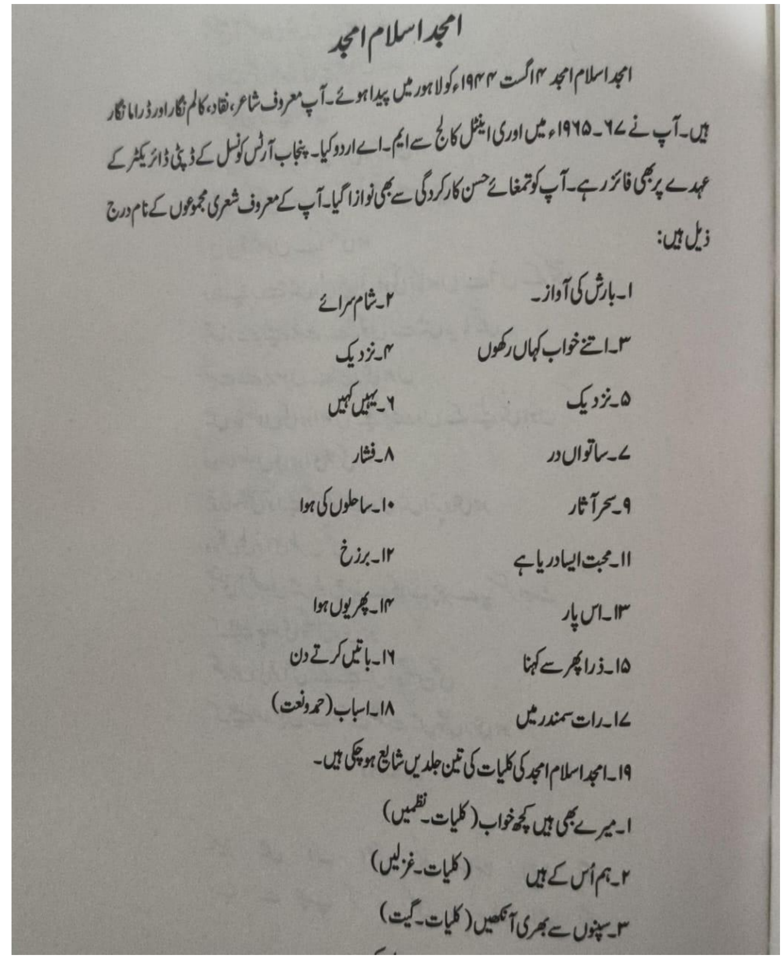

امجد اسلام امجد

امجد اسلام امجد ۴ اگست ۱۹۴۴ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ آپ معروف شاعر، نقاد، کالم نگار اور ڈراما نگار ہیں۔ آپ نے ۶۷۔۱۹۶۵ء میں اورینٹل کالج سے ایم۔اے اردو کیا۔ پنجاب آرٹس کونسل کے ڈپٹی ڈائریکٹر کے عہدے پر بھی فائز رہے۔ آپ کو تمغائے حسن کارکردگی سے بھی نوازا گیا۔ آپ کے معروف شعری مجموعوں کے نام درج ذیل ہیں:

۱۔بارش کی آواز۔	۲۔شام سرائے
۳۔اتنے خواب کہاں رکھوں	۴۔نزدیک
۵۔نزدیک	۶۔یہیں کہیں
۷۔ساتواں در	۸۔فشار
۹۔سحر آثار	۱۰۔ساحلوں کی ہوا
۱۱۔محبت ایسا دریا ہے	۱۲۔برزخ
۱۳۔اس پار	۱۴۔پھر یوں ہوا
۱۵۔ذرا پھر سے کہنا	۱۶۔باتیں کرتے دن
۱۷۔رات سمندر میں	۱۸۔اسباب (حمد و نعت)

۱۹۔امجد اسلام امجد کی کلیات کی تین جلدیں شایع ہو چکی ہیں۔

۱۔میرے بھی ہیں کچھ خواب (کلیات۔نظمیں)

۲۔ہم اُس کے ہیں (کلیات۔غزلیں)

۳۔سپنوں سے بھری آنکھیں (کلیات۔گیت)

ڈاکٹر سہیل احمد خان (معروف شاعر و نقاد)

سہیل احمد خان

سہیل احمد خان ۱۸ جولائی ۱۹۴۸ء کو پیدا ہوئے۔ ۱۹۶۸ء میں اورینٹل کالج سے ایم۔اے اردو کیا۔ ۱۹۶۹ء میں بہ طور لیکچرار شعبہ اردو اورینٹل کالج سے وابستہ ہوئے۔ متعدد تحقیقی و تنقیدی کتابوں کے مصنف ہیں۔ ۱۳ مارچ ۲۰۰۹ء کو وفات پائی۔ ان کے شعری مجموعے "ایک موسم کے پرندے" اور "راہ کی نشانیاں" کے نام سے شایع ہوئے۔

ڈاکٹر اسلم انصاری (معروف شاعر، نقاد، محقق اور دانشور)

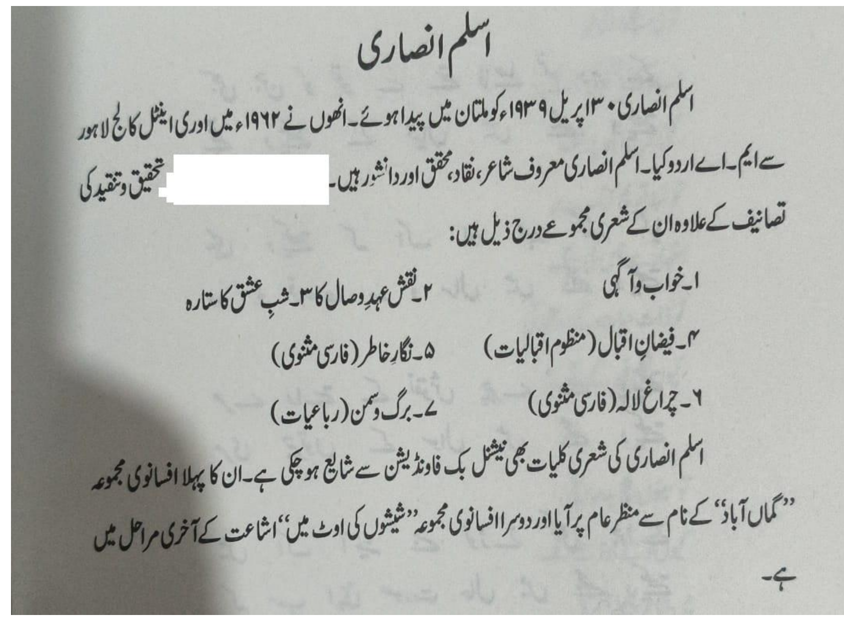

اسلم انصاری

اسلم انصاری ۳۰ اپریل ۱۹۳۹ء کو ملتان میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ۱۹۶۲ء میں اورینٹل کالج لاہور سے ایم۔اے اردو کیا۔ اسلم انصاری معروف شاعر، نقاد، محقق اور دانشور ہیں۔ تحقیق وتنقید کی تصانیف کے علاوہ ان کے شعری مجموعے درج ذیل ہیں:

۱۔ خواب وآگہی
۲۔ نقشِ عہدِ وصال کا
۳۔ شبِ عشق کا ستارہ
۴۔ فیضانِ اقبال (منظوم اقبالیات)
۵۔ نگارِ خاطر (فارسی مثنوی)
۶۔ چراغ لالہ (فارسی مثنوی)
۷۔ برگ وسمن (رباعیات)

اسلم انصاری کی شعری کلیات بھی نیشنل بک فاونڈیشن سے شایع ہو چکی ہے۔ ان کا پہلا افسانوی مجموعہ ”گماں آباد“ کے نام سے منظر عام پر آیا اور دوسرا افسانوی مجموعہ ”شیشوں کی اوٹ میں“ اشاعت کے آخری مراحل میں ہے۔

ڈاکٹر تبسم کاشمیری (معروف نقاد، تاریخ نویس)

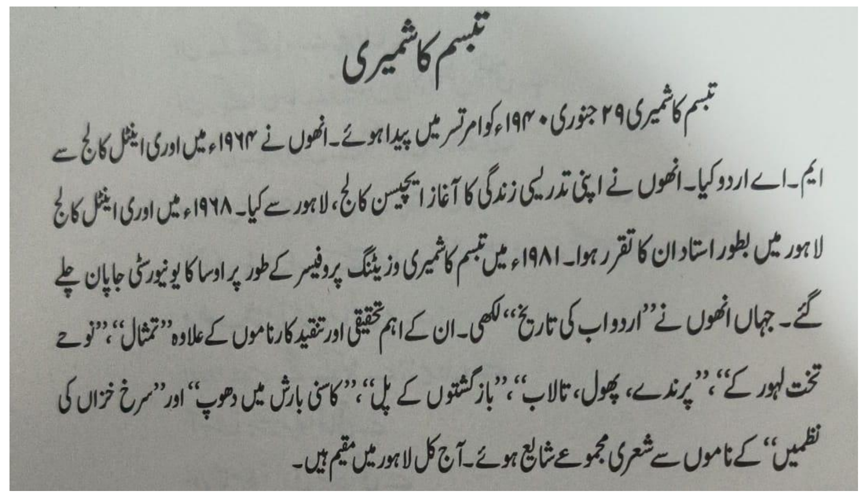

تبسم کاشمیری

تبسم کاشمیری ۲۹ جنوری ۱۹۴۰ء کو امرتسر میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ۱۹۶۴ء میں اوری اینٹل کالج سے ایم۔ اے اردو کیا۔ انھوں نے اپنی تدریسی زندگی کا آغاز ایچیسن کالج، لاہور سے کیا۔ ۱۹۶۸ء میں اوری اینٹل کالج لاہور میں بطور استادان کا تقرر ہوا۔ ۱۹۸۱ء میں تبسم کاشمیری وزیٹنگ پروفیسر کے طور پر اوسا کا یونیورسٹی جاپان چلے گئے۔ جہاں انھوں نے ''اردو اب کی تاریخ'' لکھی۔ ان کے اہم تحقیقی اور تنقید کارناموں کے علاوہ ''تمثال''، ''نوحے تخت لہور کے''، ''پرندے، پھول، تالاب''، ''بازگشتوں کے پل''، ''کاسنی بارش میں دھوپ'' اور ''سرخ خزاں کی نظمیں'' کے ناموں سے شعری مجموعے شایع ہوئے۔ آج کل لاہور میں مقیم ہیں۔

ڈاکٹر تحسین فراقی(معروف نقاد)

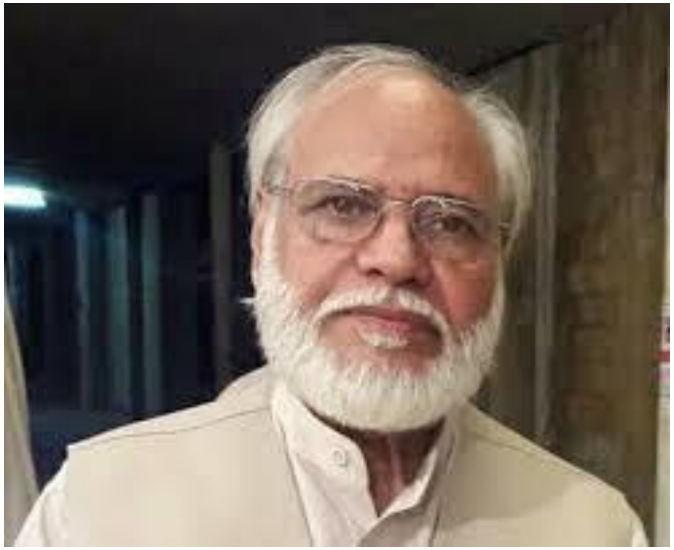

ڈاکٹر تحسین فراقی کی پیدائش 17 ستمبر،1950ء کو پتوکی، ضلع قصور، پاکستان میں ان کے ننھیال کے ہاں ہوئی۔ ان کے والد شیخ محمد اختر بصیر پور میں اسکول ٹیچر تھے، ادب کا نہایت عمدہ ذوق رکھتے تھے۔ فارسی ادب اور اقبال سے ان کو محبت تھی۔ تحسین فراقی نے میٹرک تک کے مدارج بصیر پور میں ہی طے کیے۔ اساتذہ میں علامہ ولی محمد اور حافظ بصیر پوری کا ان کی شخصیت پر گہرا اثر ہے بی اے میں انھوں نے گلستان اور بوستان پڑھی۔ جامعہ پنجاب سے ایم اے (اردو) کی ڈگری حاصل کی۔

ڈاکٹر مرغوب حسین طاہر (معروف نقاد، شاعر، محقق)

ڈاکٹر محمد فخرالحق نوری (معروف نقاد، شاعر، محقق)

سابق صدرِ شعبہ اردو و پرنسپل اورینٹل کالج

سابق ڈین کلیہ علومِ شرقیہ

جناب عطاء الحق قاسمی (معروف ادیب، سفرنامہ نگار، مزاحیہ کالم نگار اور شاعر)

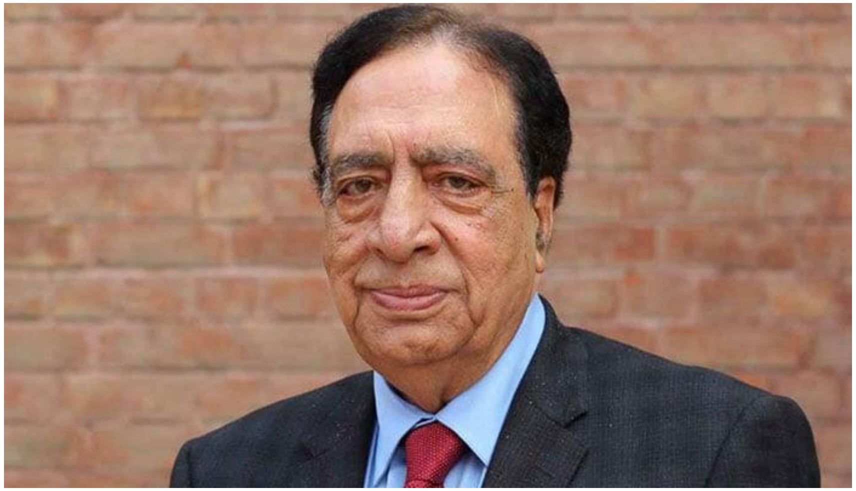

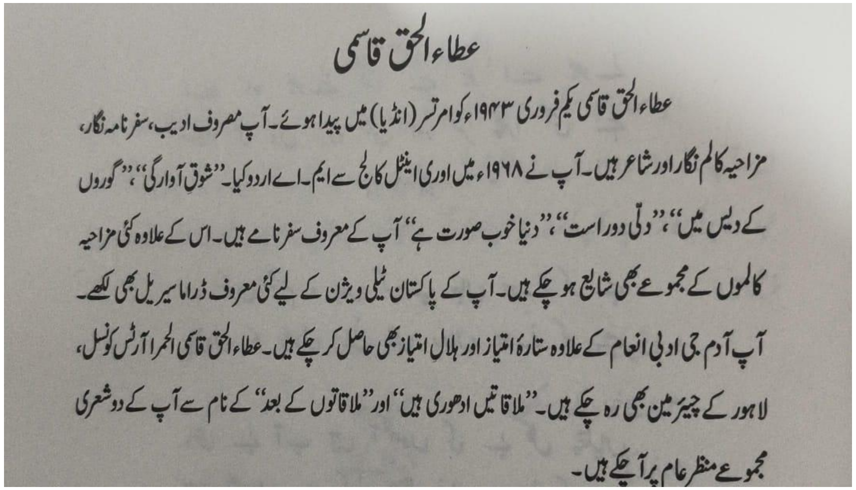

عطاء الحق قاسمی

عطاء الحق قاسمی یکم فروری ۱۹۴۳ء کو امرتسر (انڈیا) میں پیدا ہوئے۔ آپ معروف ادیب، سفرنامہ نگار، مزاحیہ کالم نگار اور شاعر ہیں۔ آپ نے ۱۹۶۸ء میں اورینٹل کالج سے ایم۔ اے اردو کیا۔ ''شوقِ آوارگی''، ''گوروں کے دیس میں''، ''دلّی دور است''، ''دنیا خوب صورت ہے'' آپ کے معروف سفرنامے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی مزاحیہ کالموں کے مجموعے بھی شایع ہو چکے ہیں۔ آپ کے پاکستان ٹیلی ویژن کے لیے کئی معروف ڈراما سیریل بھی لکھے۔ آپ آدم جی ادبی انعام کے علاوہ ستارۂ امتیاز اور ہلالِ امتیاز بھی حاصل کر چکے ہیں۔ عطاء الحق قاسمی الحمرا آرٹس کونسل، لاہور کے چیئرمین بھی رہ چکے ہیں۔ ''ملاقاتیں ادھوری ہیں'' اور ''ملاقاتوں کے بعد'' کے نام سے آپ کے دو شعری مجموعے منظرِ عام پر آ چکے ہیں۔

مرزا حامد بیگ (معروف افسانہ نگار، ڈراما نگار)

مرزا حامد بیگ 29 اگست 1949ء کو کراچی، پاکستان میں پیدا ہوئے ہے۔ بچپن اور لڑکپن سندھ میں گذرا۔ 1972ء میں ایم اے (اردو) درجہ اوّل میں پاس کرنے کے بعد میں فلمی دنیا میں بطور اسسٹنٹ ڈائرکٹر قسمت آزمائی کی۔ بعد میں اورینٹل کالج لاہور اور جامعہ پنجاب میں بطور لیکچر ار فرائض انجام دیے۔

ڈاکٹر طارق محمود ہاشمی (استاد، محقق، نقاد، شاعر)

طارق ہاشمی کا تعلق پاکستان کے ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان سے ہے۔ آپ28 اگست 1970 کو پیدا ہوئے۔ آپ شاعر، نقاد اور اردو ادب کے استاد ہونے کے علاوہ ایک منفرد براڈکاسٹر بھی ہیں۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے شہر سے حاصل کی۔ بی اے گورنمنٹ کالج بھکر سے جب کہ ایم اے اردو اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی سے کیا، جس کے بعد ایم فل علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے کیا۔ آپ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری پشاور یونیورسٹی سے حاصل کی۔ ایڈورڈز کالج پشاور میں دس برس تدریس کے فرائض انجام دیے اور 2008 سے جی سی یونیورسٹی فیصل آباد کے شعبہ اردو سے وابستہ ہیں اور مجلہ "زبان و ادب" کے مدیر ہیں۔آپ نے براڈکاسٹنگ کا سفرریڈیو پاکستان ڈیرہ اسمٰعیل خان سے شروع کیا۔ بعدازاں ریڈیو پاکستان لاہور اور پشاور سے وابستہ رہے۔ آپ نے پاکستان ٹیلی وژن سے بھی بعض دستاویزی پروگرام پیش کیے۔ آپ کی تصانیف درج ذیل ہیں:زہراب(شاعری)،دل دسواں سیارہ ہے(شاعری)،دستک دیا دل(شاعری)اردو غزل۔ نئی تشکیل (تنقید)، اردو غزل کا بابِ ظفر (تنقید) شعریاتِ خیبر۔ عصری تناظر(تنقید)داغ دہلوی۔ مابعد نوآبادیاتی مطالعہ(تنقید)فارغ بخاری۔ شخصیت اور فن (تنقید)،مولانا صلاح الدین احمد۔ احوال و آثار(تنقید)،ڈاکٹر تحسین فراقی ۔ شخصیت و فن (تنقید)جدید نظم کی تیسری جہت(تنقید)،اردو نظم اور معاصر انسان(تنقید)محاسنِ کلامِ غالب از ڈاکٹر عبدالرحمٰن بجنوری (تدوین)،ادب ، علامت اور جمالِ متن(تدوین)نیلی دھند میں لپٹی شال (تدوین)